MERCURIC SULFATE

ICSC: 0982

CAS # 7783-35-9 RTECS # OX0500000 UN # 1645 EC # 080-002-00-6	**Mercuy(II) sulfate** دیگرنام: **Mercuric bisulfate** **$HgSO_4$** فارمولا: **296.7** سالمانی وزن

خطرے کی قسم	شدیدخطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اورآگ پر قابو پانا
آگ:	غیرآتشگیر مادہ جلنے پرسوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یاگیسیں) خارج ہوتے ہیں .		آگ کےقرب وجوار میں پھیلنےکی صورت میں تمام آگ بجھانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
دھماکہ :			

جسم میں داخلہ :		چھونے سےسختی سے پرہیزکریں	ہرحالت میں ڈاکٹرسےرجوع کریں
سانس کے راستے :	جلن . کھانسی سانس لینے میں مشکل سانس اکھڑنا گلےکی خرابی کمزوری	لوکل ایگزاسٹ یا آلات تنفس استعمال کریں	تازہ ہوامیں لے جائیں آرام دلائیں ٹیک لگاکر لٹائیں طبی نگہداشت کاانتظام کریں
جلد کے راستے :	جسم میں جذب ہوسکتاہے سرخی جلدپر جلنے کے زخم جلن کااحساس درد آبلے	حفاظتی دستانے استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	آلودہ کپڑےاتاردیں جلدپروافرمقدارمیں پانی بہائیں یاشاور کے نیچے لے جائیں طبی نگہداشت کابندوبست کریں
آنکھوں میں پڑنا :	سرخی درد دھندلی بصارت شدیدگہرے زخم	چہرےکی شیلڈ یا آنکھوں کی حفاظت کےساتھ آلات تنفس استعمال کریں	پہلےکئی منٹ تک پانی سےاچھی طرح دھوئیں پھرڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں :	پیٹ میں درد جلن کااحساس .اسہال متلی صدمہ یابےہوشی قے آنامنہ میں دھات کاذائقہ	کام کےدوران خوردونوش اورسگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	کلی کروائیں پانی میں activated. charcoal گھول کرپلائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات :	پیک کرنا اور لیبل لگانا :
گرے ہوئے مادے کواکٹھا کرکے ڈبوں یابرتنوں میں ڈالیں اگرمناسب ہوتوپہلے پانی سےنم کرلیں تاکہ گردنہ اٹھے احتیاط کےساتھ بقیہ مادے کواکٹھا کریں پھراس کو محفوظ جگہ پرلے جائیں اس مادےکوماحول میں داخل نہ ہونے دیں غیرمعمولی تحفظ کی ضرورت کیمیائی تحفظ کالباس بمع خودکارآلہ تنفس استعمال کریں)	ناٹوٹنے والی پیکنگ استعمال کریں،ٹوٹنے والی پیکنگ کوٹوٹنے سےمحفوظ ڈبے میں بند کریں خوراک یاجانوروں کی فیڈ کےساتھ باربرداری نہ کریں A نوٹ: شدید بحری آلودگی کاباعث
ہنگامی اقدامات :	**ذخیرہ کرنا :**
Transport Emergency Card: TEC (R)-61G64b	خوراک اورجانوروں کی فیڈ سےالگ رکھیں خشک رکھیں اندھیرے میں رکھیں

اہم معلومات پشت پرملاحظہ فرمائیں

MERCURIC SULFATE   ICSC: 0982

اھم معلومات

طبعی حالت: شکل: سفید قلمی پاؤڈر

کیمیائی خطرات: یہ مادہ 450°C سے زیادہ گرم کرنے سے اور روشنی میں رکھنے پر تحلیل ہو جاتا ہے۔ پراور مرکری اور سلفر آکسائیڈز کے انتہائی زہریلے بخارات بناتا ہے۔ پانی میں اس کا محلول درمیانی طاقت کا تیزاب ہے۔ یہ ہائیڈروجن ہیلائیڈز کے ساتھ عمل کرتا ہے۔

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)
TLV (as Hg)} ppm; 0.025 mg/m^3 (skin, A4) (ACGIH) 1999).

جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے دھوئیں یا گرد میں سانس لینے سے جلد کے راستے سے اور نگلنے سے جذب ہوسکتا ہے

سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سنٹی گریڈ پر اس کی تبخیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات: یہ مادہ آنکھوں، جلد اور سانس کی نالی کو گلا دیتا ہے نگلنے پر اعضاء کو گلا دیتا ہے یہ مادہ نظام انہضام اور گردوں پر اثر انداز ہوسکتا ہے جو اعضاء پر زخم اور گردوں کو نقصان پر منتج ہوتا ہے طبی نگہداشت میں رکھیں

جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات: یہ مادہ مرکزی عصبی نظام، گردوں اور peri-pheral اعصابی نظام پر اثر انداز ہوسکتا ہے جس کا نتیجہ گردوں کی خرابی، ataxia حواس اور یاداشت میں خرابی، کپکپی اور پٹھوں کی کمزوری کی صورت میں نکلتا ہے

طبعی خواص

نقطہ پگھلاؤ سے قبل ہی اجزاء میں تحلیل ہونے کا ٹمپریچر: 450 سنٹی گریڈ
کثافت: گرام فی ملی لٹر
پانی میں حل پذیری: کیمیائی عمل ہوتا ہے
خودبخود آگ بھڑکنے کا ٹمپریچر: >450 سنٹی گریڈ

ماحولیاتی اعدادوشمار

یہ مادہ آبی جانداروں کے لیے بے حد زہریلا ہے انسانی خوراک کی زنجیر (food chain) آبی جانداروں میں کہیں بھی اس کا ذخیرہ ہوسکتا ہے خاص طور پر آبی جانداروں میں یہ مادہ آبی ماحول پر طویل المدت اثرات کا موجب بن سکتا ہے

نوٹس (Notes)

جسم میں داخل ہونے والی مقدار کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے طبی معائنہ کی سفارش کی جاتی ہے کام کا لباس گھر ہرگز نہ لے جائیں

مزید معلومات:

LEGAL NOTICE Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

I
International Programme on Chemical Safety

Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999